سوال

ت فر(312 ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ ہاروت وماروت فرشتے تھے بکر کہتا ہے نہیں وہ انسان تھے زید دلیل لاتا ہے کہ قرآن مجید میں لفظ ملکین مذکور ہے بکر کہتا ہے کہ ایک قرآت لا کے زیر کی ساتھ لفظ بھی ہے اب عرض یہ کہ قرآت لفظ ملکین کی صیح مانی جائے یا ملکینکی ؟ دلیل معقول سے بذریعہ اخبار فیصلہ صادر فرمایا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ىد!

قرآت قرآنی جو قرآن مجید میں ہے وہی مقدم ہے جو متواتر ہاروت وماروت میری تحقیق میں فرشتے نہ تھے ماانزلمیں مانافیہ ہے واللہ اعلم

نسر ۲۵/جمادی الاول ۱۳۴۷)

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد10ص107

محدث فتویٰ